السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض اورواجب میں کیا فرق ہے ؟

کیاانسان کو جن چمٹ جاتا ہے ؟ کیا وہ انسان کو تکلیف بھی پہنچا سکتا ہے ؟ کئی عامل مریض میں جنوں کو حاضر

قدوری، کتاب الاشربۃ، کنزالدقائق، کتاب الاشربۃ۔ 2

کرتے ہیں پھر وہ جن گفتگو بھی کرتے ہیں کیا یہ حقیقت ہے ؟

(۔ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی برابر ہے ، کیا اگر صرف ایک عورت ہی روایت کرے تو وہ روایت قبول کرلی جائے گی ؟ (محمد یونس شاکر ، نوشہرہ ورکاں ۳

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض اور واجب میں فرق کتاب وسنت میں توکہیں بیان نہیں ہوا البتہ کچھ فقہائے کرام نے اپنی اصطلاح میں فرق کیا ہے چنانچہ مسلم الثبوت میں ہے : اگر طلب جازم قطعی دلیل کے ساتھ ثابت ہو تو فرض اور اگر طلب جازم ''ظنی دلیل کے ساتھ ہو تو واجب ۔ ''بعض نے یہ بھی فرمایا ہے : ''دلالت و ثبوت دونوں قطعی ہوں تو فرض اور دونوں سے کوئی ایک ظنی ہو تو واجب ۔

۔ یہ سب باتیں درست و حقیقت ہیں ۔ کتاب وسنت میں ان کے دلائل موجود ہیں ۔ ۲

۔ شہادت وگواہی اور روایت وخبر کچھ چیزوں میں برابر ہیں مثلاً عدالت وضبط اور کچھ چیزوں میں برابر نہیں مثلاً عدد شہادت وگواہی میں بسیار اوقات تعدد ضروری ہے جبکہ روایت وخبر میں تعدد کسی وقت بھی ضروری نہیں ، اللہ ۳ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ} [الحجرات :٦] [''اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو۔ ''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ} [القصص :٢٠] [''شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا موسیٰ یہاں کے سردار تیرے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں ، پس تو بہت جلد چلا جا مجھے اپنا خیر خواہ مان ۔ ''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {فَجَآءَتۡہُ اِحۡدٰىہُمَا تَمۡشِیۡ عَلَی اسۡتِحۡیَآءٍ ۫ قَالَتۡ اِنَّ اَبِیۡ یَدۡعُوۡکَ} [القصص :٢٥] [''ان دونوں عورتوں میں سے ایک ان کی طرف شرم وحیاء سے چلتی ہوئی آئی کہنے لگی کہ میرے باپ آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ نے ہمارے (جانوروں) کو جو پانی پلایا ہے اس کی اُجرت دیں ۔ '']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص858

محدث فتویٰ